© rasailojaraid.com

یکسانیت نے ان کے جائزے سے محروم رکھا...اس دعوتی و دینی تجزیہ میں شیعہ مکتب فکر کی ترجمانی بھی نہیں ہوسکی ہے''۔(ص ۷-۸)

کتاب کے آخری باب میں فاضل مصنف نے دینی مدارس کے ارباب حل و عقد سے کچھ شکوے کیے ہیں اور انھیں خود احتسابی کی دعوت دیتے ہوئے ان کی خدمت میں کچھ مشورے پیش کیے ہیں۔ مثلاً یہ کہ غیر مسلموں سے تال میل رکھا جائے، حکمت و بصیرت اور فراست کے ساتھ مدارس کے بارے میں پھیلائی جانے والی غلط فہمیاں دور کی جائیں، جدید حالات، بدلتے رجحانات اور نئے افکار و نظریات سے واقفیت رکھی جائے، مسلکی عصبیت اور کشاکش سے اجتناب کیا جائے اور شورائی مزاج کو فروغ دیا جائے وغیرہ۔ یہ مشورے اس قابل ہیں کہ ان پر سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جائے اور انھیں مدرسہ سسٹم میں نافذ کیا جائے۔

امید ہے، دینی حلقوں میں اس کتاب کو پذیرائی حاصل ہوگی اور خاص طور سے ذمہ داران مدارس اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ (م-ر)

تاریخ افغانستان وشیشان (چیچنیا) — کلیم صفات اصلاحی

ناشر: البدر بک سینٹر، سرائے میر، اعظم گڑھ، ۲۰۱۰ء، ص ۱۶۶، قیمت -/۱۰۰ روپے

افغانستان اور چیچنیا عصر حاضر میں مسلم اکثریت کے دو ایسے علاقے ہیں جہاں کے جیالوں نے حرّیت، جہاد اور شہادت کی تاریخ رقم کی ہے۔ انھوں نے دنیا کی دو سُپر پاورس سے لوہا لیا ہے اور انھیں ناکوں چنے چبوائے ہیں۔ اگرچہ بہ ظاہر وہ شکست سے دوچار ہوئے ہیں اور ان کی سیاسی و عسکری قوت پارہ پارہ ہوگئی ہے، لیکن دنیا نے ان کی اخلاقی و معنوی فتح تسلیم کی ہے اور ان کی غیرت وحمیّت، اولوالعزمی، حریت پسندی اور غیروں کی غلامی سے نفرت کا برملا اعتراف کیا ہے۔ زیر نظر کتاب میں ان دونوں علاقوں کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تاریخ افغانستان کے ضمن میں وہاں کی قدیم تاریخ، افغانیوں کا نسب، لفظ 'پٹھان' کی اصل، ان کے قبائل، ان کا قبول اسلام، افغانستان میں غیر افغانیوں کی

© rasailojaraid.com